السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رجب میں کچھ نفلی روزے رکھے جاتے ہیں، کیا وہ مہینے میں ہوتے ہیں یا درمیان میں آخر میں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رجب کے روزوں کی فضیلت میں خاص طور پر کوئی حدیث نہیں آئی۔ سنن نسائی اور سنن ابی داؤد میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے جسے امام ابن خزیمہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے عرض کی، اے اللہ کے رسول! میں آپ کو کسی مہینے میں اتنے روزے رکھتے نہیں دیکھتا جتنے روزے آپ شعبان میں رکھتے ہیں۔'' نبی ﷺ نے فرمایا

((ذٰلِكَ شَهرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ))

''یہ رجب اور رمضان کے درمیان ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ غفلت برتتے ہیں، حالانکہ ایسا مہینہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس لیے میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پش ہوں تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔''1

البتہ ہر مہینہ میں تین روزے رکھنے کی عمومی ترغیب آئی ہے۔ 2 اور ہر قمری کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کی ترغیب وارد ہے۔ 3 حرمت والے مہینوں (ذوالحجہ، محرم اور رجب) میں روزے رکھنے اور سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے کی ترغیب آئی ہے۔ ان میں رجب بھی شامل ہوجاتا ہے اگر آپ ہر مہینے روزے رکھنا چاہتے ہیں تو ایام بیض کے تین روزے (۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) یا سوموار جمعرات کا روزہ رکھا کریں۔ ورنہ اس میں گنجائش ہے۔ (یعنی نفلی روزہ کبھی بھی رکھا جاسکتا ہے) البتہ رجب کو خاص کر کے اس میں روزہ رکھنے کی کوئی شرعی بنیاد نہیں

1 (مسند احمد ۵/۲۰۱، سنن مجتبیٰ نسائی ۴/۲۰۱، ابن ابی شیبہ ۳/۱۰۳، ابویعلی، ابن زنجویہ، ابن ابی عاصم، باوردي، سعید بن مصنور۔ دیکھئے کنز العمال ۸/۲۵۵)

2 حدیث ہے ''مجھے میرے خلیل نے تین کاموں کا حکم فرمایا: ہر مہینے روزے رکھنا... الخ (حدیث بخاری رقم: ۱۹۸۱، مسلم حدیث نمبر: ۷۲۱، ابوداؤد حدیث نمبر: ۱۴۳۲، ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۰، نسائی ۳/۲۲۹، صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: ۲۱۲۲) یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

3 حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔ ''جب تو مہینے میں تین روزے رکھے، تو تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنا، (مجتبیٰ نسائی ۴/۲۲۴، ۲۲۲، ترمذی حدیث نمبر: ۷۶۲، ترمذی نے ابوذر کی روایت سے اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ (سنن ابوداؤد حدیث نمبر: ۲۴۴۹ نسائی: ۴/۲۲۴، ۲۲۵) میں حضرت قتادہ یہ حدیث مروی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ